گلِ شبو کی کاشت

(ملک فیاض حسین فردوسی)

گلِ شبوکا آبائی وطن میکسیکو ہے جس کا نباتاتی نام پولی اینتھیز ٹیوب روزا (Polyanthes tuberosa) ہے اور نباتاتی خاندان (Ammaryllidaceae) ہے۔تجارتی پیمانے پر اس کی کاشت مراکش،فرانس،ہوائی،ساؤتھ افریقہ،ہندوستان،چین اور پاکستان جیسے ممالک میں کی جارہی ہے۔گلِ شبویا ٹیوب روز،سفید و چمکدار رنگ،انتہائی منفرد و نفیس خوشبوجیسی اعلیٰ ترین خصوصیّات سے مزیّن ہے۔جس کے پُھولوں کو اس کی نرالی اور تیز خوشبو کی وجہ سے نہایت پسند کیا جاتا ہے۔گل شبو کو گھریلو باغیچوں میں بطور خوشبودار پُھولوں والے پودے اور تجارتی سطح پر کھیتوں میں بطور کٹ فلاور اور عطریات کی کشید کے لیے کاشت کیا جاتا ہے۔گلِ شبو کی زیرزمین ساخت ٹیوبر کہلاتی ہے۔

اقسام: اس کی دو اقسام ہوتی ہیں اکہری (Single) اور دوہری یعنی ڈبل (Double)۔

کاشت: اس کی کاشت انتہائی سادہ اور آسان ہے اس کے پُھولوں سے کثیر زر کمایا جاسکتا ہے موسم سرما کے کُہر میں گلِ شبو کے پتے جھڑ جاتے ہیں اور اس کی زیرزمین گٹھیوں پر عالم خوابیدگی یعنی (Dormancy) طاری ہوجاتی ہے اور موسم بہار میں گٹھیاں پھوٹنا شروع ہوجاتی ہیں۔

زمین: گلِ شبو کی کاشت کے لیے نرم میرا زمین جو کہ نامیاتی مادے (Organic Matter) سے بھر پور ہو نہایت مناسب اور موزوں ہے۔

گلِ شبو کو اُگانے کا وقت اور طریقہ کار: گلِ شبو کی گٹھیوں کو زمین میں لگانے کا بہترین وقت مارچ کا مہینہ ہے تقریباً 15 ٹرالیاں گوبر اور گلے سڑے پتے وغیرہ فی ایکڑ زمین کے لیے ہونا چاہیے اور اس کو کھیلیوں پر یعنی (Ridges) بنا کر قطاروں میں کاشت کریں قطاروں کا فاصلہ ڈیڑھ تا دو فٹ اور پودے سے پودے کا فاصلہ 4 تا 6 انچ ہونا چاہیے۔گلِ شبو مسلسل 4 سال تک پُھول دے سکتی ہے۔اس کو دوبارہ بونے کا طریقہ بھی یہی ہے۔چار سال بعد گٹھیوں کو زمین سے نکال کر الگ کر لیں اسطرح ایک ایکڑ سے حاصل کی جانے والی گٹھیاں 4 سے 6 ایکڑ میں بوئی جاسکتی ہیں۔

گٹھیوں کی فی ایکڑ مقدار: عام طور پر 50 ہزار گٹھیاں فی ایکڑ کی شرح سے لگائی جاتی ہیں۔

زمین کی تیاری: زمین کو اچھی طرح نرم کرنا بہت ضروری ہے اس لیے کاشت سے قبل زمین میں تین بار ھل چلائیں اور سہاگہ پھیر کر Ridger یا جندرے کی مدد سے اُوپر بیان کیے گئے فاصلے کے مطابق کھیلیاں بنالیں۔

پودوں کی حفاظت: گلِ شبو کے پودوں پر عام طور پر تیلے کا حملہ ہوتا ہے۔امیڈاکلوپرڈ تین گرام فی لیٹر کے حساب سے سپرے کریں تو تیلے پر بخوبی قابو پایا جا سکتا ہے۔

کھادیں (شرح فی ایکڑ):

نامیاتی/قدرتی کھاد:

2 ٹن فی ایکڑ تقریباً

مصنوعی کھاد/غیر نامیاتی:

گلِ شبو کو مندرجہ ذیل تناسب سے فی ایکڑ کھاد (NPK) دینا چاہیے

(1) نائٹروجن = 100 کلوگرام فی ایکڑ

(2) فاسفورس = 60 کلوگرام فی ایکڑ

(3) پوٹاش = 40 کلوگرام فی ایکڑ

درجہ حرارت: گلِ شبو کی کاشت کے لیے بہترین درجہ حرارت 20 تا 30 ڈگری سینٹی گریڈ جبکہ یہ 35 ڈگری سینٹی گریڈ تک درجہ حرارت کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

پھولوں کی برداشت: گلِ شبو 3 ماہ میں برداشت کرنے کے قابل ہو جاتی ہے۔پھول کھلنے کے بعد سٹے (Spike) کو کاٹ لیں جو گلدان میں چینی کے 2 فیصد محلول میں تقریباً 6 دن تک تروتازہ رہتے ہیں۔

پھولوں کی حفاظت: پھولوں کو زیادہ سے زیادہ 5 دن تک 7 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت پر محفوظ یا ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔

گلِ شبو کے پودے اور اس کی گٹھیاں کسی بھی اچھی اور بڑی نرسری سے دستیاب ہو سکتی ہے۔

Cost of Production Income Statment & Net Profit of *(Polianthes tuberosa)*

S.No	Name of Opretion	No Amount	Per/	1st Year	2nd Year	3rd Year	4Th Year
1	Ploughing	4@Rs	500	2000	-	-	-
2	Planking	2@Rs	250	500	-	-	-
3	Ridge Making	8@Rs	700	5600	-	-	-
4	Bulbs	50mnds	300	15000	-	-	-
5	F.Y.M	5Trolleys	3000	15000	-	-	-
6	Labour of Planting	10cl	300	3000	-	-	-
7	Irrigation/Watering	-	-	10000	10000	10000	10000

8	Fertilizer	-	-	7000	7000	7000	7000
9	Weeding/Hoeing	6	-	4000	4000	4000	4000
10	Flower Picking	6	4000/M	48000	48000	48000	48000
11	Transportation	-	-	10000	10000	10000	10000
12	Land Rates	-	-	25000	25000	25000	25000
13	Farm Manager	for 12Acres	-	8000	8000	8000	8000
	Total Exp.	**-**	**-**	**153100/-**	**112000/-**	**112000/-**	**112000/-**

50000 PL/Acre 3 Flower/ Plant/years

Average Rate Per Flower @Res.2

Income Per Annum 50000×3×2=3Lacs